سوال

(949) ابروؤں کے بال نوچنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابروؤں کے بال نوچنے کا کیا حکم ہے؟ اور عورت کے لیے اپنی ڈاڑھی، مونچھوں، بازوؤں اور پنڈلیوں کے بال اتارنے کا کیا حکم ہے، جبکہ یہ شوہر کے لیے نفرت کا باعث بھی ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابروؤں کے بال نوچنا جائز نہیں ہے۔ اسے ہی حدیث میں ''النمص'' کہا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نامصہ اور متنمصہ (یعنی جو ابروؤں کے بال نوچے اور نچوائے) کو لعنت کی ہے۔ ([1]) البتہ اگر اس کو ڈاڑھی یا مونچھیں اگ آئیں اور اسی طرح بازوؤں اور پنڈلیوں پر بال ہوں تو انہیں زائل کرنا جائز ہے۔ (مجلس افتاء)

---

[1] صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم فعل الواصلۃ والمستوصلۃ، حدیث: 2125، مسلم کی روایت میں ہے کہ ان عورتوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جن پر اللہ کے نبی نے لعنت کی ہے میں کیوں نہ کروں۔ سنن ابی داود میں صرف حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے لعنت کرنے کا ذکر ہے۔ نسائی اور مسند احمد کی روایت میں ہے کہ ابروؤں کے بال نوچنے اور نچوانے سے نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا ہے یعنی ان روایات میں لعنت کا ذکر نہیں ہے۔ سنن ابی داود، کتاب الترجل، باب فی صلۃ الشعر، حدیث: 4170، سنن النسائی، کتاب الزینۃ، باب المتنمصات، حدیث: 5101 ومسند احمد بن حنبل: 6/257 صحیح بخاری کی روایت میں صرف "المتنمصات" بال نچوانے والیوں پر لعنت کا ذکر ہے۔ بہرحال نوچنے والوں کو بھی یہ لعنت محیط ہے۔ اس کی وضاحت دیگر احادیث سے ہوتی ہے۔ (عاصم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 678